احسن (حصّہ دوم)

(کلید)

AHSAN Grade - 2

(KALEED)

مرتب

طٰہٰ النسیم

NEWVIEW
PUBLICATION

نیو ویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتّہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ، نئی دہلی-110002

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر کی بلا اجازت اس کتاب کے کسی حصّے کو چھاپنا یا الیکٹرونک، مشینی،
فوٹو کاپی یا کسی اور طریقہ سے استعمال کرنا منع ہے۔

نام کتاب : احسن (حصّہ دوم) کلید

AHSAN Part-2 (KALEED)

مرتب : طٰہٰ نسیم

ایڈیشن : 2022

ناشر : نیوویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتّہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ،

نئ دہلی-110002

سبق-1

آیئے دوہرالیں

آپ نے پچھلی کتاب میں دوحرفی، تین حرفی اور چارحرفی الفاظ بنانے اور پڑھنے سیکھے ہیں۔ان الفاظ کی مدد سے کچھ اسباق بھی بنائے گئے جنہیں آپ نے پڑھا۔دوسری جماعت کی کتاب میں ہم نے ان الفاظ کو دوہرایا ہے جو آپ نے پہلی جماعت میں سیکھے تھے۔ان الفاظ پر ایک نظر ڈال لیں۔

دوحرفی	تین حرفی	چارحرفی
آپ	بیر	ادرک
ٹر	جلن	برکت
جس	درد	چاہت
رس	صدف	ساتھی
سچ	طلب	صحیح
ضد	علم	طوطا
فن	مرد	لازم

نون غنّہ، ہمزہ، تشدید

آپ نے پچھلی کتاب میں نون غنّہ (ں)، ہمزہ (ء)، تشدید (ّ) کا استعمال سیکھا۔اردو زبان میں نون غنّہ، ہمزہ اور تشدید کی اتنی ہی اہمیت ہے جتنی اعراب کی ہے۔ان کا استعمال اچھی طرح آنا چاہیے۔اس سبق میں ان تینوں کو دوہرایا گیا ہے تاکہ آپ کو یاد رہے کہ آپ نے اب تک کیا سیکھا ہے۔

تشدید	ہمزہ	نون غنّہ
ابّا	آؤ	ماں
امّاں	جائیے	مَیں
بلّی	چائے	جوں
جرّاح	دائی	داں
چھٹّی	رائے	چونک
کلّا	سائیں	کہاں
منّی	رائی	لائیں
مکّہ	ہوائی	کھاؤں
ننّھا	نہائے	میں

سبق-2

مکّہ

شہر مکّہ اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہاں اللہ کا گھر خانہ کعبہ ہے جو مسلمانوں کا قبلہ ہے اور وہ اسی طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ یہاں سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی۔ ان کے ہزاروں سال بعد جب یہ ایک ویران علاقہ تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو حکم دیا گیا کہ وہ یہاں خانہ کعبہ کی تعمیر کریں۔ خانہ کعبہ توحید کا مرکز ہے اس وجہ سے مکّہ معظّمہ کی مسلمانوں کے دلوں میں خاص اہمیت ہے۔ مزید براں ہمارے نبی محمد ﷺ بھی یہیں پیدا ہوئے اور انہوں نے دین اسلام کی تبلیغ شروع کی۔ حج اور عمرہ کے دوران مسلمان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ مسلمان مکّہ شہر کو مکّہ معظّمہ بھی کہتے ہیں۔

۲۔ یہاں خانہ کعبہ ہے۔

۳۔ ہمارے نبی ﷺ نے اسلام کی تبلیغ مکّہ سے شروع کی۔

-2 جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ مکّہ عرب کا مشہور شہر ہے۔

۲۔ یہ شہر پہاڑیوں اور ریگستان کے بیچ بسا ہوا ہے۔

۳۔ کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کے فرزند اسماعیل علیہ السّلام نے مل کر کی۔

۴۔ ہمارے نبی محمد ﷺ نے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنے اور ایک اللہ کی عبادت کی تعلیم دی۔

۵۔ ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ زندگی میں ایک مرتبہ ضرور مکّہ معظّمہ جائے۔

3- خالی جگہوں میں مناسب الفاظ بھریے۔

۱۔ پہاڑیوں

۲۔ تاریخی

۳۔ کنواں

۴۔ شہر

۵۔ مکّہ معظّمہ

5- واحد اور جمع کو ملائیے۔

واحد	شہر	پیغمبر	مسجد	تعلیم	کنواں
جمع	شہروں	پیغمبروں	مسجدوں	تعلیمات	کنویں

6- نیچے دی ہوئی تصویروں کے بارے میں دو جملے لکھیے۔

۱۔ خانہ کعبہ مکّہ معظّمہ میں ہے۔

۲۔ یہ دنیا بھر میں توحید کا پہلا مرکز ہے۔

سبق-3

غذا

زندہ رہنے کے لیے کھانا ضروری ہے۔ جو کھانا ہم کھاتے ہیں اس سے ہمیں توانائی ملتی ہے۔ ہماری غذا میں مختلف چیزیں شامل ہوتی ہیں، مثلاً: اناج، سبزیاں، پھل، گوشت اور دودھ۔ ہمیں ہمیشہ تازہ اور صاف ستھرا کھانا کھانا چاہیے۔ کھانے کے لیے ہاتھوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔ گندے ہاتھوں سے کھانا کھانے پر ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔ جس جگہ اور جن برتنوں میں کھانا بنایا جا رہا ہو ان کی صفائی بھی ضروری ہے۔ کھانے کے ساتھ ساتھ صاف پانی بھی استعمال کرنا چاہیے۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ زندہ رہنے کے لیے غذا ضروری ہے۔

۲۔ ہماری غذا میں گیہوں، دال، چاول، دودھ، دہی، پھل، سبزیاں اور گوشت شامل ہیں۔

۳۔ باورچی خانہ صاف ستھرا ہونا چاہیے۔

-2 جواب لکھیے۔

جوابات

ا۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہمیں ہاتھ دھو لینے چاہئیں۔

۲۔ گندے کھانے اور پانی سے بیمار ہونے کا خطرہ ہے۔

۳۔ کھانا صاف ستھرے برتنوں میں کھانا چاہیے اور اسے خوب چبانا چاہیے۔ ہمیشہ صاف پانی پینا چاہیے۔

4- ان الفاظ کو ان کے متضاد سے ملایئے۔

جوابات

اچھّا	برا
باسی	تازہ
ٹھنڈا	گرم
ڈھکا	کھلا
صبح	شام
گندا	صاف

5- مناسب لفظ سے خالی جگہوں کو بھریے۔

جوابات

۱۔ کھانے

۲۔ پکانے

۳۔ پانی

۴۔ گندا

۵۔ باورچی خانہ

سبق-4

سڑک کیسے پار کریں

اس سبق میں بچّوں کو سڑک پار کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ عام طور پر سڑک پر حادثات لاپرواہی کے سبب ہوتے ہیں۔ اس لیے بچّوں کو سڑک پار کرنے کا صحیح طریقہ آنا چاہیے۔ یوں تو سڑک ہمیشہ زیبرا کراسنگ سے اس وقت پار کرنی چاہیے جب ٹریفک رکا ہوا ہو۔ اگر زیبرا کراسنگ نہیں ہے تو سڑک پار کرنے سے پہلے دائیں بائیں اچّھی طرح دیکھ کر اطمینان کر لینا چاہیے کہ کوئی گاڑی تو نہیں آ رہی، جب اطمینان ہو جائے تو سڑک پار کرنی چاہیے۔ عام طور پر سڑکوں اور چوراہوں پر مختلف سائن بورڈ اور علامات ہوتی ہیں ہمیں ان کا مطلب بھی پتہ ہونا چاہیے تاکہ کسی قسم کی دشواری نہ ہو اور ہم حادثات سے بچ سکیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ حامد سڑک پر گاڑی سے ٹکرا کر زخمی ہو گیا تھا۔

۲۔ بائیں جانب کے فٹ پاتھ پر چلنا چاہیے۔

۳۔ فٹ پاتھ پیدل چلنے والوں کے لیے بنایا جاتا ہے۔

۴۔ سڑک پار کرتے ہوئے ہری اور لال بتّیوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

-2 جواب لکھیے۔

جوابات

ا۔ سڑک اور چوراہوں پر لال بتیاں گاڑیوں کو چلنے اور رکنے کے لیے لگائی جاتی ہیں۔

۲۔ کہیں کہیں سڑک پر کالی اور سفید دھاریاں بنی ہوتی ہیں۔ زیبرا کراسنگ پر پیدل چلنے والے سڑک پار کرتے ہیں۔

3- جملے میں آنے والے مناسب لفظ پر دائرہ بنائیے۔

جوابات

۱۔ زیبرا کراسنگ

۲۔ گاڑی

۳۔ لال بتّی

۴۔ دیکھ کر

5- بے ترتیب حروف کو ترتیب دے کر الفاظ بنائیے۔

سڑک

راکٹ

بتّی

سفید

خطرہ

6- دیے گئے الفاظ کو جمع کے حروف سے ملا کر لکھیے:

باتیں

بیٹے

چوراہے

خطروں

دھاریاں

رکشے

سڑکیں

گاڑیاں

7- نیچے لکھے جملوں میں صحیح پر (✓) کا نشان اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے:

۱۔ ☑

۲۔ ☒

۳۔ ☑

۴۔ ☒

۵۔ ☒

سبق-5

محنت

اس سبق میں شاعر محنت کی اہمیت بتا رہا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے دنیا میں جو قومیں محنت و مشقت کرتی ہیں انہیں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ بغیر محنت کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اگر انسان دنیا میں دولت، عزت اور راحت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے محنت کرنی چاہیے۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ بچوں کو محنت کی عادت ہونی چاہیے۔

۲۔ جب محنت سے کام کیا جاتا ہے۔

۳۔ محنت کے ذریعہ دنیا کو جیتا جاتا ہے۔

۴۔ دنیا میں نام کرنے کے لیے محنت کرنی چاہیے۔

-2 صحیح لفظ پر دائرہ بنا کر مصرعے مکمل کیجیے:

ا۔ محنت

۲۔ کارخانے

۳۔ مزدور

۴۔ عزّت

۵۔ دنیا

-3 الفاظ کو ان کے متضاد سے ملایئے:

آرام	محنت
دنیا	آخرت

دکان	مکان
ذلّت	عزّت
سستی	چستی
مالک	مزدور

5- مصرعوں کو صحیح لفظ سے مکمل کیجیے:

۱۔ قوم

۲۔ محنت

6- محاورے، ان کے معنی اور جملوں کا استعمال:

(i) اپنے منہ میاں مٹھّو (خود اپنی تعریف کرنا)

خالد تو اپنے منہ میاں مٹھّو ہے۔

(ii) بال بال بچنا (کسی حادثے سے بچ جانا)

کل رات سڑک پار کرتے ہوئے میں ایک گاڑی کی زد میں آنے سے بال بال بچا۔

(iii) باغ باغ ہونا (بہت خوش ہونا)

نعیم نے اسکول میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کیے تو اس کے والدین خوشی سے باغ باغ ہو گئے۔

(iv) عید کا چاند ہونا (کبھی کبھی نظر آنا)

میاں آپ تو عید کے چاند ہو گئے۔ آج ملے ہیں۔

سبق-6

ڈاکٹر ذاکر حسین

اس سبق میں ہندوستان کے تیسرے صدر جمہوریہ ڈاکٹر ذاکر حسین کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین بچپن سے ہی بہت ذہین تھے اور انہیں پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔ ان کا دعویٰ تھا اچھا انسان بننے کے لیے اچھی تعلیم نہایت ضروری ہے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین نے یوروپ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی تھی۔ وہ چاہتے تو انہیں بہت اچھی ملازمت مل سکتی تھی لیکن انہوں نے اپنے ملک آ کر یہاں کی عوام کو تعلیم یافتہ بنانے کا فیصلہ کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام سے اس کی ترقی تک انہوں نے بہت محنت کی۔ وہ ایک اچھے مصنّف بھی تھے۔ انہوں نے بچّوں کے لیے بہت اچھی اچھی کہانیاں لکھیں۔

مشق

1- سوچیے اور بتایئے:

ا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین حیدرآباد میں پیدا ہوئے تھے۔

۲۔ انہیں آم اور گلاب کا پھول بہت پسند تھے۔

۳۔ صدر جمہوریہ بننے سے پہلے وہ بہار کے گورنر بنے۔

۴۔ وہ بچّوں کو اچھّا اور قابل انسان بنانا چاہتے تھے۔

۵۔ ایک مرتبہ ذاکر صاحب کسی ہوسٹل کے کمرے میں گئے تو دیکھا وہاں بہت گندگی تھی۔ انہوں نے جھاڑو اٹھا کر کمرے کی صفائی شروع کر دی۔ جو لڑکے کمرے میں رہتے تھے انہیں بہت شرمندگی ہوئی اور وہ صفائی کی طرف دھیان دینے لگے۔

2- جواب لکھیے:

جوابات

۱۔ ذاکر صاحب ۸/فروری ۱۸۸۷ء کو حیدرآباد میں پیدا ہوئے۔

۲۔ ذاکر صاحب کام کو عبادت سمجھتے تھے۔

۳۔ اگر انسان خلوص سے محنت کرے تو کامیاب ہوسکتا ہے۔

۴۔ ان کا پسندیدہ پھول گلاب ہے۔

3- دیے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریے:

جوابات

۱۔ ۱۸۸۷ء

۲۔ گورنر

۳۔ عبادت

۴۔ صدر جمہوریہ

۵۔ بچّوں

4- بے سے شروع ہونے والے الفاظ:

بےغیرت

بےحجاب

بےانتہا

بےشرم

بےلوث

5- نیچے لکھے جملوں میں صحیح پر (✓) کا نشان اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے:

ا۔ ☑

۲۔ ☒

۳۔ ☒

۴۔ ☑

۵۔ ☑

6- ذاکر حسین نے جن عہدوں پر کام کیا ان پر دائرہ بنائیے۔

استاد　　　　صدر جمہوریہ

سبق-7

عید

یہ نظم خوشیوں کے تہوار عید کے بارے میں ہے۔ عید کے روز سبھی خوش ہوتے ہیں ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے اور گلے ملتے ہیں۔ شاعر بچّوں کو عید کی مبارک باد دیتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ ایسی ہزار عیدیں ان کی زندگی میں آئیں۔

مشق

-1 جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ عید کی خبر سن کر سب خوش ہوتے ہیں۔

۲۔ عید رمضان کے مہینے کے بعد آتی ہے۔

۳۔ آسمان سے خوشی کا پیغام آیا ہے۔

۴۔ شاعر دعا دیتا ہے کہ ایسی عیدیں ہزاروں آئیں۔

۵۔ پھولے نہیں سمانے کا مطلب بے انتہا خوشی ہے۔

-2 مصرعوں کو ملایئے:

ہر گھر میں عید آئی	خوشیاں ہزار لائی
گویا ہر اک بشر نے	دل کی مراد پائی
پیغام پھر خوشی کا	آیا ہے آسماں سے
چھوٹے بڑے خوشی سے	پھولے نہیں سمائے

-3 دیے گئے الفاظ ’ے‘ لگا کر جمع بنایئے:

بچّے جملے چھوٹے بڑے پھولے پڑے

4- ادھورے حروف کی شکلوں کو پہچانیے اور پورے حروف لکھیے :

آ س م ا ں

ب ش ر

پھ و ل ے

خ و ش ی

م ر ا د

5- نیچے دیے گئے الفاظ کا مترادف الفاظ سے ملان کیجیے:

آسماں	فلک
بشر	انسان
خوشی	خوش
گھر	مکان
مراد	خواہش

6- اٹھنا بیٹھنا، لڑنا جھگڑنا، کالا کلوٹا، موٹا سنڈا، گورا چٹّا، کہنا سننا۔

دیوالی

ہمارے ملک میں کئی تہوار منائے جاتے ہیں انہیں میں ایک دیوالی ہے۔ یہ ہندوؤں کا مشہور تہوار ہے۔ راجہ دشرتھ کے بیٹے رام چندر جی جب چودہ سال کے بن باس کے بعد گھر واپس آئے تو اجودھیا کے لوگوں نے چراغ جلا کر خوشی کا اظہار کیا تھا۔اسی واقعہ کی یاد میں یہ تہوار منایا جاتا ہے۔اس موقع پر لوگ گھروں اور دکانوں کی صفائی کرتے ہیں۔ چراغ جلا کر روشنی کرتے ہیں۔آج کل بجلی کی روشنیاں کی جاتی ہیں اور پٹاخے پھوڑے جاتے ہیں۔لوگ ایک دوسرے کو مٹھائی دے کر دیوالی کی مبارک باد دیتے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ یہ تہوار سردیوں کے شروع میں منایا جاتا ہے۔

۲۔ اس دن رام چندر جی چودہ سال بن باس کے بعد ایودھیا لوٹے تھے۔

۳۔ اس تہوار میں لکشمی کی پوجا کی جاتی ہے۔

۴۔ اس دن لوگ گھروں کی صفائی کرتے ہیں۔ صاف کپڑا پہنتے ہیں۔ شام کو دیے اور پٹاخے جلاتے ہیں۔طرح طرح کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔

-2 جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ رام چندر جی کے چودہ سال بن باس کے بعد گھر لوٹنے کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔

۲۔ یہ تہوار سردیوں کے شروع میں منایا جاتا ہے۔

۳۔ اس دن رشتہ داروں اور دوستوں کو مٹھائیاں، پھل اور مختلف تحفے دیے جاتے ہیں۔

3- دیے گئے لفظوں میں صحیح لفظ سے خالی جگہوں کو بھریے:

جوابات

۱۔ ۱۴

۲۔ دکانوں

۳۔ شام

۴۔ سردیوں

۵۔ دیوالی

5- خالی جگہوں میں مناسب الفاظ بھریے:

۱۔ بناتا

۲۔ کی جاتی

۳۔ میں

۴۔ کی جاتی

۵۔ بڑا

۶۔ پر

سبق-9

عقل مند فقیر

یہ ایک اندھے فقیر کی کہانی ہے جو کسی سڑک کے کنارے بیٹھ کر بھیک مانگتا تھا۔ ایک دن پولیس والے کسی چور کا پیچھا کر رہے تھے۔وہ چوراس طرف سے بھاگا جہاں اندھا فقیر بیٹھا کرتا تھا۔ اندھے نے پولیس کو بالکل صحیح بتا دیا کہ چور کس طرف گیا ہے۔ پولیس نے اسی طرف جا کر چور کو پکڑ لیا۔ اندھے نے صرف بھاگنے کے انداز اور رفتار سے پتہ لگایا کہ بھاگنے والا چور تھا اور کس طرف گیا تھا۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ سپاہی چور کا پیچھا کر رہے تھے۔

۲۔ فقیر اندھا تھا بہرہ نہیں تھا۔

۳۔ اس نے پولیس کو اشارہ کر کے بتایا کہ چور اس طرف گیا ہے۔

۴۔ پولیس نے فقیر سے

-2 جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ فقیر نے چور کے چلنے کے انداز سے پتہ لگا لیا کہ وہ کس طرف گیا تھا۔

۲۔ کیونکہ چور جلدی جلدی چل رہا تھا وہ کچھ وقفہ کے لیے رُکا اور دوبارہ چلنے لگا۔

۳۔ بڑے میاں آپ نابینا ضرور ہیں مگر آپ کے کان بہت سے لوگوں کی آنکھوں سے اچھے ہیں۔

-3 دیے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے:

۱۔ پیچھا

۲۔ بھاگتا

۳۔ چور

۴۔ کیوں

۵۔ ڈھنگ

-6 عقل مند اور نابینا جیسے الفاظ:

دولت مند اور نالائق

سبق-10

برسات

یہ نظم موسم برسات پر ہے۔ جب برسات کا موسم آتا ہے تو کیا سماں ہوتا ہے اسے شاعر نے مختصراً بیان کیا ہے۔ نظم میں بتایا گیا ہے کہ پہلے پورب سے گھن گھور گھٹا اٹھتی ہے، گرج کے ساتھ بادل برستے ہیں۔ لوگوں کی خواہش پوری ہو جاتی ہے کہ بارش ہو گئی۔ باغوں میں بہار آجاتی ہے اور ہر طرف ہریالی چھا جاتی ہے۔

مشق

1- سوچیے اور بتائیے:

ا۔ پورب کی طرف سے برسات کا موسم آتا ہے۔

۲۔ بادل گرجتے ہیں اور تیز بارش ہوتی ہے۔

۳۔ پیڑوں میں پھل لٹک رہے ہیں۔

۴۔ چاروں طرف پانی برس رہا ہے۔

2- مصرعوں کو ملائیے:

برسات کی رُت آئی	چلنے لگی پروائی
بادل کی گرج سن کر	ہل جاتے ہیں دل اکثر
مدت سے یہ تھی خواہش	لو ہونے لگی بارش
سرسبز ہوئے جنگل	باغوں میں بہار آئی

4- ھ والے الفاظ پر دائرہ بنائیے اور ان کے حروف دائروں میں لکھیے:

چھ + ا + ء + ی

گھ + ا + ٹ

بھ + ا + گ + ی

کھ + ے + ت

5- دی ہوئی مثال کو سمجھ کر الفاظ کو ملایئے:

بادل	گرجنا
برسات	برسنا
پانی	بھرنا
پھول	کھلنا
دل	دھڑکنا

6- 'وں' لگا کر جمع بنایئے:

بادلوں

بوندوں

رتوں

دلوں

7- نظم میں آنے والے ہندی الفاظ:

پروائی

گھن گھور

گھٹا

سبق-11

حساب

اس سبق میں حساب لگانا سکھایا گیا ہے۔ جب بھی ہم بازار جاتے ہیں اور کچھ سامان لینا ہوتا ہے تو دکاندار الگ الگ چیزوں کی قیمت جوڑ کر پیسے بتاتا ہے۔ یا تو ہم اتنے ہی پیسے ادا کر دیتے ہیں یا جو بھی نوٹ دیتے ہیں اس میں سے کچھ پیسے بچتے ہیں۔ اگر آپ کو دس روپے دیے جائیں اور آپ سے ایک پنسل، ربر اور پنسل تراش خریدنے کو کہا جائے تو دکاندار آپ سے کتنے پیسے لے گا اور کتنے واپس کرے گا۔ اسی کو حساب لگانا کہتے ہیں۔

مشق

-1 جواب لکھیے:

جوابات

۱۔ ارحم نے اپنے والد سے بیس روپے مانگے تھے۔

۲۔ ارحم کو ایک کاپی، ایک پنسل، ایک ربر اور ایک پنسل تراش خریدنے تھے۔

۳۔ اس نے چیزوں کو خریدنے کے لیے چودہ روپے کا حساب لگایا۔

۴۔ اس نے اپنے والد کو چھ روپے باقی بتائے۔

۵۔ والد نے کہا تم تو حساب میں ہوشیار ہو۔اب مجھے یقین ہو گیا کہ تم اکیلے یہ سب سامان خرید سکتے ہو۔

-2 دیے گئے الفاظ ان کے متضاد سے ملائیے:

بیچنا	خریدنا
جوڑنا	گھٹانا
خوش	ناراض
دور	پاس

غلط　　صحیح

والد　　والدہ

3- مؤنّث الفاظ پر دائرہ بنائیے اور ان کے حروف لکھیے :

ا + ن + گ + ل + ی

چ + ی + ز

ک + ا + پ + ی

4- نیچے دیے الفاظ کی جمع بنائیے :

روپیے	جماعتیں	چیزیں	پنسلیں	ضرورتیں
روپیوں	جماعتوں	چیزوں	پنسلوں	ضرورتوں

5- خالی جگہ میں صحیح رقم لکھیے :

۱۔ بیس

۲۔ آٹھ

۳۔ دو

۴۔ ایک

۵۔ تین

۶۔ چودہ

۷۔ چھ

6- اگر تمہارے والد تمہیں ۳۰/روپے دیں اور تم اس میں سے ۴/روپے کی پنسل، ۸/روپے کی کاپی اور ۱۰/روپے کی چاکلیٹ خرید لو تو تمہارے پاس کتنے روپے بچیں گے۔ صحیح حساب لگا کر بتاؤ۔

جواب: ہمارے پاس ۶/روپے بچیں گے۔

۱۔ بیس

سبق-12

پودے اور ان کی دیکھ بھال

اس سبق میں بچوں کو پیڑ پودوں کی اہمیت اور ان کی دیکھ بھال کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ پیڑ پودے ہمارے لیے ضروری ہیں کیونکہ ان سے ہمیں آکسیجن، اناج، پھل اور سبزیاں ملتی ہیں۔ پودوں کی شکل میں جڑی بوٹیاں پیدا ہوتی ہیں جن سے مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

پیڑ پودوں کی دیکھ بھال انہیں زندہ رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ پودے، پانی، کھاد اور سورج کی روشنی کے ذریعے زندہ رہتے ہیں۔ اگر انہیں وقت پر کھاد نہ ڈالی جائے تو ان کا بڑھنا رک جاتا ہے۔ عام طور پر گاؤں کے لوگ پیڑ پودوں کی اہمیت کا دھیان رکھتے ہوئے ان کی حفاظت کرتے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ اکرم گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے نانا کے گاؤں گیا تھا۔

۲۔ گاؤں میں چاروں طرف ہریالی تھی۔

۳۔ پانی، کھاد اور سورج کی روشنی پیڑ پودوں کی غذا ہے۔

-2 جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ پیڑ پودوں سے ہمیں آکسیجن ملتی ہے اور ماحول اچھا لگتا ہے۔

۲۔ کھاد نہ ڈالنے سے ان کا بڑھنا رک جاتا ہے۔

۳۔ اگر پیڑ پودے نہ ہوں تو ہوا گندی ہو جائے گی اور ہمارے لیے سانس لینا مشکل ہو جائے گا۔

۴۔ پیڑ لگانے سے ہمیں تازہ ہوا ملتی ہے۔

-4 لکھے ہوئے سوالات کے صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے اور خالی جگہ بھریے۔

۱۔ صاف

۲۔ فائدہ مند

۳۔ ہوادار

-5 دیے ہوئے الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیے:

اندھیرا	روشنی
باسی	تازہ
گاؤں	شہر
گرمی	سردی
نکھرنا	مرجھانا
نئے	پرانے

-6 نیچے لکھے جملوں میں صحیح پر (✓) کا نشان اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے:

۱۔ ☒

۲۔ ☒

۳۔ ☑

۴۔ ☑

۵۔ ☒

سبق-13

علم

-1 سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ علم حاصل کرنے میں ہمیں عقل کا استعمال کرنا چاہیے۔

۲۔ علم پہاڑوں سے زیادہ بلند ہے۔

۳۔ کھیل طالب علم کو غفلت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

۴۔ جب ہم محنت سے علم حاصل کریں گے۔

۵۔ دیپ اور جوت کے معنٰی شمع ہیں۔

-2 جواب لکھیے:

ا۔ علم سے انسان کو ترقی ملی۔

۲۔ امتحاں کے دنوں میں کھیل کود چھوڑ کر صرف پڑھائی پر توجّہ دینی چاہیے۔

-3 مصرعوں کو ملائیے:

علم کا رتبہ سمجھ کہ اونچا ہے	اس کے آگے تو پہاڑوں کا سر بھی نیچا ہے
علم کی جوت سے ہو جاتے ہیں بچے بھی ہوشیار	علم کے زور سے بن جاتے ہیں جنگل بھی گلزار
امتحاں کہتا ہے اب کھیل کی حسرت نہ کرو	وقت نے ہم کو پکارا ہے غفلت نہ کرو
دل کی ہو جائیں گی سب حسرتیں پوری اک دن	اپنی منزل پر بیٹھنا ہے ضروری اک دن
خود مقام اپنا بناؤ تو کوئی بات بنے	علم کے دیپ جلاؤ تو کوئی بات بنے

-4 ادھورے حروف کی شکل کو پہچانیے اور پورے حروف لکھیے:

ر + ت + ب + ہ، ح + س + ر + ت، ع + ق + ل

ش + و + ق، کھ + ی + ل

-5 واحد الفاظ کی صحیح جمع پر دائرہ بنائیے:

دیپوں	جنگلوں
امتحانوں	گلشنوں
منزلیں	کھیلوں
عقلیں	پہاڑوں

-6 نظم سے وہ الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن کے آخر میں 'ؤ' ہو:

لاؤ، جلاؤ، بڑھاؤ، بناؤ

سبق-14

دوست کی پہچان

یہ دو دوستوں کی کہانی ہے جن کے نام احمد اور حامد تھے۔ ایک روز دونوں جنگل سے گزر رہے تھے کہ سامنے سے ریچھ آ گیا۔ حامد احمد کو چھوڑ کر درخت پر چڑھ کر چھپ گیا۔ حامد نیچے رہ گیا۔ اور وہ سانس روک کر لیٹ گیا۔ ریچھ نے اسے سونگھا اور مردہ سمجھ کر چلا گیا۔ احمد کو بڑا افسوس ہوا کہ مصیبت میں حامد اسے چھوڑ کر بھاگ گیا۔ سچّا دوست وہی ہوتا ہے جو مصیبت کے وقت دوست کے کام آئے۔

مشق

1- سوچیے اور بتائیے:

جوابات

ا۔ دونوں دوستوں کو جنگل میں ریچھ دکھائی دیا۔

۲۔ حامد اپنی جان بچانے کے لیے درخت پر چڑھ گیا۔

۳۔ ریچھ نے احمد کو مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا۔

۴۔ ہمیں دوست ایسا بنانا چاہیے جو وقت پر کام آئے۔

2- جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ احمد سانس روک کر لیٹ گیا۔

۲۔ ایسے آدمی سے دوستی مت کرو جو مصیبت میں تمہارے کام نہ آئے اور تمہیں چھوڑ دے۔

۳۔ جو مصیبت میں کام آئے۔

۴۔ اس نے کہا میں اپنے کیے پر شرمندہ ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ اپنی اصلاح کروں گا۔

-3 بریکٹ میں دیے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریے۔

ا۔ سے

۲۔ پر

۳۔ میں

۴۔ کے

۵۔ نے

-4 صحیح املا والے لفظ پر (✓) کا نشان لگایئے:

اصلاح

پہچان

شرمندہ

غلطی

وعدہ

-5 ملان کیجیے:

دیکھنا، چلنا، چکھنا، سننا، سونگھنا، پکڑنا

-6 دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے:

آنا، اترنا، رُکنا، پکڑنا، لینا، پانا

سبق-15

تماشہ

اس سبق میں پرندوں اور جانوروں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح درختوں اور جنگلوں میں چرند پرند رہتے ہیں۔ وہ کس طرح بولتے ہیں۔ کیسی زندگی گزارتے ہیں۔ شاعر نے کوئل، مینا، طوطا، بگلا، مور، ہرن اور کتّے کا ذکر کیا ہے۔ ندی نالوں کا بیان بھی ہے۔ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ چھوٹے بچّے کے لیے تماشہ کی مانند ہے۔

مشق

1- جواب لکھیے:

ا۔ بندر پیڑ پر چڑھ کر خوں خوں بول رہا ہے۔

۲۔ کوئل کی چونچ کالی ہوتی ہے۔

۳۔ بچّہ کھڑا تماشا دیکھ رہا ہے۔

۴۔ مور ناچ رہا ہے۔

۵۔ ندی نالے پانی سے بھرے ہوئے ہیں۔

2- مصرعوں میں خالی جگہ بھریے:

اک کی ڈال پر کوئل کالی چونچ کو اپنی کھولے

منّا سا ایک بچّہ سب کچھ کھڑا تماشا دیکھے

مینا طوطا بگلا اڑیں ہوا میں پھر پھر

ہرن پھرے ہے جان بچاتا دیکھ شکاری مڑ مڑ کر

آنکھ کی پتلی چھوٹی سی ہے آخر کیا کیا دیکھے

کڑک رہی ہے بجلی ہر سو بادل کا ہے شور

کچھ بھی ہو سنسار میں لیکن ناچ رہا ہے مور

4- پہچانیے اور نام بتائیے:

بندر طوطا کتّا چڑیا

سبق-16

دھنک

اکثر بارش کے بعد آسمان پر رنگ برنگی دھنک نظر آتی ہے اسی کو کہانی کے پیرائے میں بیان کیا ہے کہ کس طرح مختلف رنگ بادلوں کے بیچ کھیلتے کھیلتے ایک دوسرے کے پیچھے کھڑے ہوگئے اور خوب صورت دھنک بن گئی۔ جنہیں دیکھ کر آسمان بھی مسکرانے لگا۔اُستاد دھنک (Rainbow) کے بارے میں بچّوں کو بتائیں کہ اصل میں یہ کیا ہے۔

1- جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ یہ کہانی دھنک کے بارے میں ہے۔

۲۔ نیلا رنگ چور بنا۔

۳۔ نیلا اور پیلا مل کر اودا رنگ بنتا ہے۔

۴۔ دھنک میں لال، نیلا، پیلا، ہرا، جامنی اور نارنجی رنگ ہوتے ہیں۔

۵۔ آسمان خوب صورت ست رنگی دھنک کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

2- کس نے کس سے کہا:

جوابات

ا۔ بادلوں نے نیلے رنگ سے کہا

۲۔ پیلے رنگ نے ہرے رنگ سے کہا

۳۔ نیلے رنگ نے بادل سے کہا

۴۔ بادلوں نے رنگوں سے کہا

3- دیے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے:

۱۔ آنکھ مچولی

۲۔ ست رنگی

۳۔ ہمیں

۴۔ ہاتھ

۵۔ خوب صورت

سبق-17

شالیمار باغ

مغل بادشاہوں نے ہندوستان میں بڑی شاندار عمارتیں بنوائیں اور باغات لگوائے۔ انہیں مشہور باغات میں ایک کشمیر کا شالیمار باغ ہے۔ مغل شہنشاہ جہاں گیر نے یہ شان دار باغ 1619ء میں لگوایا تھا اور اس کا نام فرح بخش رکھا تھا۔ 1630ء میں جہاں گیر کے فرزند شاہ جہاں نے اسے مزید وسعت دی۔ یہ باغ 31 ایکڑ رقبے پر ہے اور اس میں ایک نہر بھی ہے۔ یہ باغ تین چبوتروں پر مشتمل ہے۔ یہاں بہت سارے فوارے ہیں جو بہت ہی خوب صورت لگتے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ شاہان مغل نے ہندوستان کو باغات اور عمارتوں سے سجایا۔

۲۔ انہوں نے وادی کشمیر میں خوب صورت باغ لگوائے۔

۳۔ ہر سال ہزاروں سیاح کشمیر آتے ہیں۔

۴۔ شالیمار اور نشاط کشمیر کے مشہور باغات ہیں۔

۵۔ کشمیر اپنی خوب صورتی کے لیے مشہور ہے۔

-2 جواب لکھیے:

جوابات

ا۔ ہندوستان میں ہمایوں سے لے کر بہادر شاہ ظفر تک کے دور کی عمارتیں موجود ہیں۔

۲۔ شالیمار کا مطلب 'محبت کے رہنے کی جگہ' ہے۔

۳۔ مغل شہنشاہ جہاں گیر نے یہ شان دار باغ 1619ء میں لگوایا تھا۔

۴۔ جہاں گیر کے فرزند شہنشاہ شاہ جہاں نے اسے وسعت دی۔

۵۔ شالیمار باغ ڈل جھیل کے کنارے واقع ہے۔

-4 نیچے لکھے جملوں میں صحیح پر (✓) کا نشان اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے:

جوابات

۱۔ تاج

۲۔ نور جہاں

۳۔ نہر

۴۔ فوّارے

-5 نیچے دیے ہوئے الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیے:

خوب صورت	پورے	آتے	راحت	گرمیاں	پسند
بدصورت	آدھے	جاتے	زحمت	سردیاں	ناپسند

-6 نیچے لکھے جملوں میں صحیح پر (✓) کا نشان اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے:

۱۔ ☒

۲۔ ☑

۳۔ ☑

۴۔ ☒

۵۔ ☑

-7 جو لفظ کسی کی اچھّائی یا برائی بیان کرے اسے صفت کہتے ہیں:

حسین، خوب صورت، سیاہ، پہلا، وسیع